آداب سفر

سفر کے آداب کے بارے میں بہت سی دعائیں وارد ہوئی ہیں مگر یہاں ہم ان میں سے چند ایک کے ذکر پر اکتفا کریں گے۔

(۱) ہر شخص کے لئے ضروری ہے کہ جب سوار ہونے لگے تو بسم اللہ کا پڑھنا ہرگز ترک نہ کرے۔

(۲) اپنے کھانے پینے کی چیزوں اور نقدی کی حفاظت کرے اور ان کو کسی محفوظ جگہ پر رکھے، اس بارے میں روایت ہوئی ہے کہ مسافر کی سمجھ بوجھ کا معیار یہی ہے کہ وہ اپنی خوراک اور سفر خرچ کو سنبھال کر رکھے۔

(۳) سفر کے دوران اپنے ساتھیوں کی مدد اور خدمت کرنے میں بے اعتنائی نہ کرے تاکہ حق تعالیٰ اسکی تہتر (۷۳) پریشانیاں دور کردے، دنیا میں اسکو فکر و اندیشے سے بچائے رکھے اور قیامت میں فزع اکبر (بہت بڑے غم واندوہ) سے محفوظ فرمائے روایت میں آیا ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام ایسے لوگوں کے ہمراہ سفر فرماتے تھے جو آپ کو پہچانتے نہ ہوں تاکہ راستہ میں حضرتؑ ان کی اعانت کر پائیں۔ کیونکہ جب آپ جان پہچان والے لوگوں کے ہمراہ سفر فرماتے تو وہ آپ کو کام میں ہاتھ نہیں بٹانے دیتے تھے۔ حضرت رسولؐ کا طریقہ یہ تھا کہ جب اپنے اصحاب کے ہمراہ سفر کرتے اور اگر آپ کوئی گوسفند ذبح کرنے لگتے تو ایک صحابی کہتا کہ اسے میں ذبح کروں گا دوسرا کہتا کہ اس کی کھال میں اتاروں گا اور تیسرا یہ کہتا کہ اس کا پکانا میرے ذمے ہے اور آنحضرتؐ فرماتے کہ اس کو پکانے کے لئے لکڑیاں لانا میرا کام ہے۔ اس پر اصحاب عرض کرتے کہ حضورؐ یہ سارے کام ہم خود کریں گے۔ آپ یہ زحمت نہ فرمائیں، آنحضرتؐ فرماتے کہ میں جانتا ہوں تم یہ کام انجام دے لوگے لیکن میں نہیں چاہتا کہ تم سے الگ رہوں کیونکہ خدا اس بات کو پسند نہیں فرماتا کہ اس کا کوئی بندہ خود کو دوسروں سے افضل سمجھے۔ واضح رہے کہ سفر میں اپنے ساتھیوں کے لئے سب سے بڑا بوجھ وہ شخص ہے جو صحیح و سالم ہوتے ہوئے بھی اپنے حصے کا کام کرنے میں سستی برتے اور اس انتظار میں رہے کہ اس کا کام دوسرے لوگ انجام دیں۔

(۴) ایسے لوگوں کے ساتھ سفر کرے جو خرچ کرنے میں اس کے برابر ہوں۔

(۵) کسی جگہ کا پانی اس وقت تک نہ پیے جب تک اس میں پچھلی منزل کا پانی نہ ملالے، مسافر کے لئے ضروری ہے کہ جس جگہ وہ پلا بڑھا ہو وہاں کی مٹی اپنے پاس رکھے اور جب کسی جگہ کا پانی پینے لگے تو وہ مٹی اس پانی میں ڈال کر خوب

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ہلائے پھراس کو رکھ دے یہاں تک کہ مٹی بیٹھ جائے اور پانی صاف ہو جائے تب اس کو پیئے:

(۶) اپنے اخلاق و عادات کو سنوارے اور نرمی و ملائمت سے کام لے۔اس بارے میں کچھ اور باتوں کا ذکر انشاء اللہ امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے ذیل میں ‖ ئے گا۔

(۷) سفر میں اپنا خرچ اپنے ہمراہ رکھے کیونکہ انسان کے لئے یہ عزت و شرافت کی بات ہے کہ دوران سفر بہترین نان و نفقہ اپنے ساتھ رکھے اور خاص کر مکہ معظّمہ کے سفر میں اس کا بہت دھیان رکھے البتہ امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے سفر میں لذیز غذائیں مثلاً حلوہ اور بریانی وغیرہ کھانا چنداں مناسب نہیں ہے۔جیسا کہ ‖ نحضرتؑ کی زیارت میں اس کا ذکر ‖ ئے گا ابن اعثم نے اسی مفہوم کو ان اشعار میں ادا کیا ہے۔

مِنْ شَرَفِ الْاِنْسانِ فِی الْاَسْفارِ	تَطْيِيبُهُ الزَّادَ مَعَ الْاِکْثارِ	وَلْيُحْسِنِ الْاِنْسانُ فِی حالِ السَّفَرِ
سفر کے دوران انسان کی عزت اس میں ہے	کہ اس کے پاس اچھا اور زیادہ سامان سفر ہو	حالت سفر میں انسان کے لئے بہتر ہے کہ
أَخْلاقَةُ زِيادَةً عَلَى الْحَضَرِ	وَلْيَدْعُ عِنْدَ الْوَضْعِ لِلْخِوانِ	مَنْ کانَ حاضِراً مِنَ الْاِخْوانِ
وہ حضر کی نسبت زیادہ بلند اخلاق ہو	جب دستر خوان پر کھانا چنا جائے تو	جو مرد و زن وہاں ہوں ان کو وہاں بلائے
وَلْيُکْثِرِ الْمَزْحَ مَعَ الصَّحْبِ إِذا	لَمْ يُسْخِطِ اللهَ وَلَمْ يَجْلِبْ أَذىٰ	مَنْ جاءَ بَلْدَةً فَذا ضَيْفٌ عَلىٰ
اپنے ہمراہیوں کیساتھ مزاحیہ گفتگو کرے	اس میں کسی کو ستانے اور خدا کی ناراضگی کا پہلو نہ ہو	جو کسی شہر میں ‖ ئے وہ مہمان ہوتا ہے
إِخْوانِهِ فِيها إِلَى أَنْ يَرْحَلا	يُبَرُّ لَيْلَتَيْنِ ثُمَّ لِيَأْکُلِ	مِنْ أَکْلِ أَهْلِ الْبَيْتِ فِی الْمُسْتَقْبَلِ
وہاں رہنے والے بھائیوں کا جب تک چلا نہ جائے	دو راتوں کی خاطر تواضع مہمان کا حق ہے	پھر گھر والوں کے ساتھ عام کھانا کھائے

(۸) سفر کے دوران جس کی رعایت کرنا بہت ضروری ہے کہ مسافر اپنی فریضہ نماز کو حدود و شرائط کے ساتھ اول وقت میں بجالائے کیونکہ دیکھنے میں ‖ یا ہے کہ حاجی و زائر حضرات راستے میں نماز نہیں پڑھتے یا شرائط کا دھیان نہیں رکھتے اور گاڑی و موٹر وغیرہ پر تیمّم کر کے مشکوک کپڑوں میں نماز پڑھ لیتے ہیں۔اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کو مسائل کا علم نہیں ہوتا، یا نماز ادا کرنے میں بے اعتنائی سے کام لیتے ہیں۔حالانکہ امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ فریضہ نماز بیس حج سے بہتر ہے اور ایک حج سونے سے بھرے ہوئے مکان کو صدقے میں دے دینے سے بہتر ہے۔سفر میں نماز پڑھنا چاہیئے اور نماز قصر کے بعد کی تسبیح کو تیس مرتبہ پڑھنا ترک نہ کریں۔